ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydharti.com | dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر کنور: ڈاکٹر عمران حسین
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 04 | بدھ 05 نومبر 2025ء، 14 جمادی الاول 1447ھ، 10 کاتک 2081 | سفما 04/ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 183

آسمانی بجلی گرنے سے 2 طالبات جھلس گئیں، مختلف ٹریفک حادثات میں کئی شہری زخمی، ہسپتال منتقل

پہلا واقعہ اسوقت پیش آیا جب بیڑی گلی پرائیویٹ اسکول کے گھر جاری تھیں کہ اچانک زوردار گرج چمک کیساتھ آسمانی بجلی گری جس کی زد میں آ کر دونوں بچیاں جھلس گئیں

بارش کے دوران عباس پور شہر سمیت گردونواح میں موٹر سائیکل کے تین سے چار حادثات بھی پیش آئے جن میں متعدد شہری زخمی ہوئے، مقامی شہریوں کا حکام سے فوری اقدامات کا مطالبہ

کمشنر پونچھ ڈویژن چوہدری مختار حسین نے ڈپٹی کمشنر پونچھ سردار عمر فاروق اور دیگر انتظامی افسران، زخمی بچیوں کی عیادت، علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے اور ہر ممکن طبی سہولت فراہم کی جائے، ہدایت

عباس پور (محرثی نیوز) گزشتہ روز آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں میں وقفے وقفے سے ہونے والی بارش کے نتیجے میں کئی ناخوشگوار واقعات پیش آئے۔ تفصیل عباس پور کے نواحی علاقے بیڑی گلی میں آسمانی بجلی گرنے سے دو کمسن بچیاں شدید زخمی ہو گئیں جنہیں بارش کے دوران سڑکوں پر پھسلن کے باعث متعدد موٹر سائیکل حادثوں کا سامنا کرنا پڑا۔ پہلا واقعہ اس وقت پیش آیا جب بیڑی گلی میں واقع ایک نجاری کا پرائیویٹ اسکول کی دو طالبات اسکول (یقیہ 41 صفحہ 03)

راولاکوٹ (پی آئی ڈی) کمشنر پونچھ ڈویژن چوہدری مختار حسین نے ڈپٹی کمشنر پونچھ سردار عمر فاروق اور دیگر انتظامی افسران کے ہمراہ ایم ایچ راولاکوٹ کا دورہ کیا، انہوں نے گھر میں بجلی گرنے سے جھلس جانے والی بچیوں کی عیادت کی اور ان کے علاج معالجے سے (یقیہ 42 صفحہ 03)

تعلیمی روڈ میرپور کی ٹاپرز تعلیم مشیر مقرر، 15 رکنی پٹرولنگ کمیٹی تشکیل

کمیٹی کا قیام انٹرمیڈیٹ پارٹ اول فرسٹ ایئر 2025 جولائی کاپیوں کی ای مارکنگ کی جانچ پڑتال کے سلسلہ میں کیا گیا

آزاد کشمیر کے تینوں ڈویژنز پونچھ، میرپور اور مظفرآباد کے ماہرین تعلیم پر مشتمل یہ کمیٹی 3 دنوں کے اندر رپورٹ پیش کریگی، حکم

مظفرآباد (محرثی نیوز) آزاد جموں کشمیر انٹرمیڈیٹ و ثانوی تعلیمی بورڈ میرپور نے امتحان انٹرمیڈیٹ پارٹ اول فرسٹ ایئر 2025 جولائی کاپیوں کی ای مارکنگ کی جانچ پڑتال کے سلسلہ میں آزاد کشمیر کے تینوں ایوینٹرز میں مرتب و باصلاحیت ماہرین تعلیم پر مشتمل 15 رکنی پٹرولنگ کمیٹی تشکیل دی ہے۔ کمیٹی تاریخ 6 نومبر سے اپنے کام کا آغاز کرے گی اور پندرہ دن میں اپنی رپورٹ بمعہ اقدامات پیش کرے گی۔ کمیٹی میں (یقیہ 39 صفحہ 03)

فرسودہ نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے، لطیف اکبر

قوم افواج اور قومی سلامتی کے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، گفتگو

مظفرآباد (صباح نیوز) کنٹر کاٹوں ساز اکسٹل سینئر پارلیمنٹیرین چوہدری لطیف اکبر نے کہا ہے صدر پاکستان آصف علی زرداری جنریٹر بنی ہوئی بھٹر سیاسی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شاہ محمود قریشی کی تیادت میں ہنگامہ آرائی پارٹی کی روایتی سیاسی پالیسی کے تسلسل کے لگی ناکام کی تخصیص عوامی خوشحالی کیلئے (یقیہ 40 صفحہ 03)

آزاد کشمیر میں ڈینگی کے کیسز مسلسل رپورٹ، تعداد 500 ہو گئی

ڈینگی وائرس سے متاثرہ نازک حالت کے مریض میں ایل ٹرومبوپیگ (Eltrombopag) نامی دوا کا استعمال

حیرت انگیز طور پر محض چند گھنٹوں میں مریض کے پلیٹ لیٹس میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ، تمام مریض صحت یابی کی جانب گامزن

مظفرآباد (صباح نیوز) کمیونٹ شفری ہسپتال سی ایم ایچ مظفرآباد میں 500 سے زائد ڈینگی سے متاثرہ مریض لکھی اور موصول کی گئی ہے، ڈینگی وائرس سے متاثرہ نازک حالت کے مریض میں ایل ٹرومبوپیگ (Eltrombopag) نامی دوا استعمال کی، جو عام طور پر آئی ٹی پی (Idiopathic Thrombocytopenic Purpura) کے مریضوں کے پلیٹ لیٹس کی کمی کو پورا کرنے کی دوا ہے، ڈینگی وائرس کے مریض کے پلیٹ لیٹس میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اس دوا سے سی ایم ایچ مظفرآباد کے معروف (یقیہ 43 صفحہ 03)

مظفرآباد: وزیراعظم آزاد کشمیر سے چیف ایڈمنسٹریٹر سیکرٹری جنرل تنویر الدین قریشی، دیگر ملاقات کر رہے ہیں

عوامی خدمت کا مشن جاری رکھیں گے

موجودہ حکومت نے نظام کو فعال بنایا، سب سے پہلے پی ایم سیکرٹریٹ کی تمام سوابدیدی آسامیوں کو سرنڈر کیا، اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ تقرریاں اور پروموشنز نظام کی بہتری کے لیے ہونے چاہیے

حکومت نے تعلیم اور صحت کے شعبوں میں نمایاں بہتری کے لیے اقدامات کیے ہیں، انفراسٹرکچر کو مضبوط اور وسائل کو عوامی خدمت کے لیے وقف کیا، ہمیشہ اجتماعیت کو مقدم رکھا اور اسے ہی ترجیح دی، وزیراعظم

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد کشمیر ریاست جموں و کشمیر، چوہدری انوار الحق کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطح اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری جنرل تنویر الدین قریشی، پرنسپل سیکرٹری وزیراعظم آزاد کشمیر، ڈپٹی کمشنر مظفرآباد، ڈپٹی کمشنر پونچھ، ڈپٹی کمشنر میرپور، ڈپٹی کمشنر کوٹلی، ڈپٹی کمشنر بھمبر، ڈپٹی کمشنر ہاٹیاں بالا، ایم ڈی آزاد جموں و کشمیر ہاؤسنگ فاؤنڈیشن، ڈائریکٹر جنرل محکمہ زراعت، ڈائریکٹر جنرل محکمہ جنگلات، ڈائریکٹر جنرل محکمہ صحت، ڈائریکٹر جنرل محکمہ تعلیم، ڈائریکٹر جنرل محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، ڈائریکٹر جنرل محکمہ آبپاشی، ڈائریکٹر جنرل محکمہ سیاحت، ڈائریکٹر جنرل محکمہ سوشل ویلفیئر، ڈائریکٹر جنرل محکمہ لائیو سٹاک، ڈائریکٹر جنرل محکمہ ماحولیات، ڈائریکٹر جنرل محکمہ جنگلی حیات، ڈائریکٹر جنرل محکمہ ٹورزم، ڈائریکٹر جنرل محکمہ ایمرجنسی سروس، ڈائریکٹر جنرل محکمہ ریسکیو 1122 اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ریاست جموں و کشمیر چوہدری انوار الحق کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطح اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری جنرل تنویر الدین قریشی، پرنسپل سیکرٹری وزیراعظم آزاد کشمیر، ڈپٹی کمشنر مظفرآباد، ڈپٹی کمشنر پونچھ، ڈپٹی کمشنر میرپور، ڈپٹی کمشنر کوٹلی، ڈپٹی کمشنر بھمبر، ڈپٹی کمشنر ہاٹیاں بالا، ایم ڈی آزاد جموں و کشمیر ہاؤسنگ فاؤنڈیشن، ڈائریکٹر جنرل محکمہ زراعت، ڈائریکٹر جنرل محکمہ جنگلات، ڈائریکٹر جنرل محکمہ صحت، ڈائریکٹر جنرل محکمہ تعلیم، ڈائریکٹر جنرل محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، ڈائریکٹر جنرل محکمہ آبپاشی، ڈائریکٹر جنرل محکمہ سیاحت، ڈائریکٹر جنرل محکمہ سوشل ویلفیئر، ڈائریکٹر جنرل محکمہ لائیو سٹاک، ڈائریکٹر جنرل محکمہ ماحولیات، ڈائریکٹر جنرل محکمہ جنگلی حیات، ڈائریکٹر جنرل محکمہ ٹورزم، ڈائریکٹر جنرل محکمہ ایمرجنسی سروس، ڈائریکٹر جنرل محکمہ ریسکیو 1122 اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں کاٹیج انڈسٹری کے فروغ، سیاحتی مقامات کی بہتری، ماحولیاتی تحفظ، جنگلی حیات کے تحفظ، زراعت کی ترقی، صحت کے شعبے میں بہتری، تعلیمی اداروں کی بہتری، سڑکوں کی مرمت، پانی کی فراہمی، سیوریج کے مسائل اور دیگر عوامی خدمت کے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم نے ریاست کو مضبوط بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی ہے، ہمارا مقصد عوام کی خدمت ہے اور ہم اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہم نے ریاست کو مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کیے ہیں، انفراسٹرکچر کو مضبوط اور وسائل کو عوامی خدمت کے لیے وقف کیا، ہمیشہ اجتماعیت کو مقدم رکھا اور اسے ہی ترجیح دی، وزیراعظم نے اپنے خطاب میں

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

مسلم دنیا کی بااثر شخصیات میں کشمیری رہنما واعظ عمر فاروق بھی شامل

قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی پہلے اور مفتی تقی عثمانی دوسرے نمبر پر آگئے، وزیر اعظم پاکستان بھی شامل

حاصم منیر، میر شکیل الرحمان، حامد میر، حافظ حمید الرحمان، عمران خان، ڈاکٹر عمر سیف اور مدلالہ یوسفزئی کے نام بھی شامل

مظفرآباد: ڈائریکٹر جنرل آزاد کشمیر حسن مسعود کوکب، ڈائریکٹر جنرل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی مینجمنٹ اسلام KIMS کے دورہ پر شیلڈ پیش کر رہے ہیں

ممبئی (پی آئی آئی) لندن رپورٹ کے مطابق انسٹیٹیوٹ آف اسٹریٹجک اسٹڈیز نے مسلم دنیا کے 500 بااثر مسلمانوں کی فہرست جاری کر دی، پاکستان عالم دین مفتی محمد تقی عثمانی کو ساتویں نمبر پر رکھا گیا، دوسرا نمبر قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی کو دیا گیا، پاکستان سے شامل دیگر بااثر ترین شخصیات قرار دیا گیا ہے۔ پاکستان سے شامل دیگر بااثر شخصیات میں وزیر اعظم شہباز شریف، آرمی چیف جنرل عاصم منیر، میر شکیل الرحمان، حامد میر، حافظ حمید الرحمان، عمران خان، ڈاکٹر عمر سیف اور مدلالہ یوسفزئی کے نام بھی شامل ہیں (نیوز 01 مئی 03)

چناری، پاک فوج کے تعاون سے فری ویٹرنری کیمپ

عوام علاقہ کے قیمتی مال مویشیوں کا مفت معائنہ و ادویات کی فراہمی

چناری (خصوصی رپورٹ) پاک فوج کے زیر اہتمام اوکی آف کھروال سے ملحقہ قصبہ چونگی میں مویشیوں کے مفت علاج و معائنہ کے لیے فری ویٹرنری میڈیکل کیمپ کا انعقاد، نمبر دار کی قیادت میں سویلین کا تعاون کرنے والے مقامی افراد کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ کیمپ کا افتتاح کرنل محمد عمر نے کیا۔ کیمپ میں مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی

1 بقیہ

بزم ادب راولاکوٹ میں مولانا فاروق اعظم ایمل ایڈووکیٹ کا اعزاز
مولانا ذاکر خان اور ڈاکٹر اسدانی کے اعزاز میں ادبی نشست
قومی ہیرو ایم ایم عالم کی برسی پر تقریب
ہیں جو آل ملی جلی ہی پڑھتے ہیں جب کہ مطالعہ کی شان کا سبب یہ ہے کہ ہمارے ہاں مطالعہ کا رواج ہی نہیں رہا۔ مطالعہ کی کمی کے باعث ہی ہمارے ہاں تحریر کی کمزوری ہے اور تحریر کی کمزوری کے باعث ہی ہمارے ہاں مطالعہ کا رواج نہیں ہے۔ تحریر کی کمزوری کا سبب یہ ہے کہ ہمارے ہاں تحریر کی کوئی اہمیت ہی نہیں ہے۔ ہمارے ہاں تحریر کی کوئی اہمیت ہی نہیں ہے اس لئے

Editorial

اداراتی صفحہ

روزنامہ کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر عابد صدیق ★ ایڈیٹر عمر خیام

پنشن کا خاتمہ یا سرکاری خدمت کا نیا باب؟

پنجاب حکومت کی جانب سے ''پنجاب ریگولائزیشن آف سروس (ری ویل) آرڈیننس 2025'' کا نفاذ دراصل صوبائی ملازمت کے نظام میں ایک بنیادی تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس آرڈیننس کے تحت اب سرکاری ملازمین کو بنیادی تنخواہ کے اسکیل کے بجائے ''یکمشت پیکیج'' پر بھرتی کیا جائے گا یعنی یہ ملازمین پنشن کے حق دار نہیں ہوں گے۔ بظاہر یہ اقدام سرکاری خزانے پر پنشن کے بڑھتے ہوئے بوجھ کو کم کرنے کے لیے کیا گیا ہے، مگر درحقیقت یہ فیصلہ ایک بڑے سماجی اور معاشی مباحثے کو جنم دے چکا ہے۔ ریاست کا یہ بنیادی فریضہ ہے کہ وہ اپنے ملازمین کو نہ صرف روزگار دے بلکہ انہیں مستقبل کے لیے تحفظ کا احساس بھی فراہم کرے۔ پنشن صرف مالی مدد نہیں بلکہ ایک نفسیاتی اطمینان ہے جو ایک سرکاری ملازم کو اپنی زندگی کے بہترین سال ملک وقوم کے لیے وقف کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اب جب حکومت اس سہولت کو ختم کرنے جا رہی ہے تو یہ سوال لازمی اٹھتا ہے کہ آیا ریاست اپنے وفادار کارکنوں کے بڑھاپے اور بعد از ملازمت زندگی کی ذمہ داری سے دستبردار ہو رہی ہے؟ 2018 کا قانون کے تحت کنٹریکٹ ملازمین کو چار سال کی مسلسل خدمت کے بعد مستقل تقرری کا حق حاصل تھا مگر نئے آرڈیننس کے تحت یہ راستہ بند کر دیا گیا ہے۔ اب ایک سرکاری ملازم اپنی پوری زندگی کنٹریکٹ پر گزار دے گا بغیر اس یقین کے کہ اس کی ملازمت کبھی ''مستقل'' حیثیت اختیار کرے گی۔ یہ صورتحال سرکاری نظام میں عدم اطمینان، غیر یقینی اور وقتی دباؤ کو بڑھا سکتی ہے۔ سرکاری ملازمت کبھی محض روزگار نہیں رہی یہ ایک سماجی معاہدہ تھی جس میں وفاداری کے بدلے ریاست تحفظ فراہم کرتی تھی۔ بے شک حکومت کو پنشن کے بڑھتے ہوئے اخراجات کا سامنا ہے۔ ہر سال پنشن مل اربوں روپے تک جا پہنچتا ہے جس نے صوبائی بجٹ کے ایک بڑے حصے کو جامد کر دیا ہے لیکن اصلاحات کا مطلب سہولتوں کا خاتمہ نہیں ہونا چاہیے بلکہ نظام کو پائیدار اور منصفانہ بنانا چاہیے۔ دنیا کے کئی ممالک نے پنشن اصلاحات کے ذریعے شفاف فنڈز، انویسٹمنٹ مانڈیٹز اور مشترکہ شراکت داری کے نظام متعارف کروائے مگر وہاں کسی نے ریاستی تحفظ کا دروازہ مکمل طور پر بند نہیں کیا۔

پنجاب حکومت کو چاہیے کہ وہ پنشن کے نظام کو ختم کرنے کے بجائے اسے نئے مالیاتی اصولوں کے مطابق دوبارہ ڈیزائن کرے۔ اگر مقصد مالی بوجھ کم کرنا ہے تو پنشن فنڈز کی خودمختار مینجمنٹ، سرمایہ کاری، اور ریٹائرمنٹ بچت اسکیمز جیسے متبادل اختیار کیے جا سکتے ہیں لیکن اگر سرکاری ملازمین سے پنشن چھین لی گئی تو نہ صرف سرکاری سروس کا معیار متاثر ہوگا بلکہ باصلاحیت نوجوانوں کی بڑی تعداد نجی شعبے کی طرف چلی جائے گی جہاں زیادہ تنخواہیں اور بہتر مراعات دستیاب ہیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ سرکاری ملازمت صرف تنخواہ کی نہیں بلکہ عزت، استحکام اور خدمت کی علامت رہی ہے۔ اگر حکومت اس شناخت کو یکمشت پیکیج کے عوض ختم کرنے جا رہی ہے تو یہ ایک قومی مالی فائدے کے بدلے طویل المدتی نقصان ثابت ہو سکتا ہے۔ اس پالیسی سے نچلے طبقے کے ملازمین سب سے زیادہ متاثر ہوں گے وہ لوگ جن کے لیے پنشن بڑھاپے میں واحد سہارا ہوا کرتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اس فیصلے پر وسیع تر مشاورت کرے۔ سرکاری ملازمین کی نمائندہ تنظیموں، ماہرینِ معیشت اور سول سوسائٹی کی آراء کو شامل کیا جائے۔ فوری اقدامات وقتی ریلیف تو دیتے ہیں مگر پالیسی کے اثرات نسلوں تک جاتے ہیں۔ اگر آج پنشن کا دروازہ بند ہوا تو آنے والی کل میں سرکاری ملازمت کا تقدس، اعتماد اور استحکام بھی ختم ہو جائے گا۔ یہ آرڈیننس ایک موقع بھی ہے حکومت اگر واقعی مالی اصلاحات چاہتی ہے تو پنشن کو ختم نہیں بلکہ جدید خطوط پر استوار کرے تاکہ ملازم بھی محفوظ ہو اور ریاست کا خزانہ بھی۔ بصورت دیگر یہ فیصلہ سرکاری خدمت کے جذبے کو کمزور کر دے گا اور ''نوکری'' کو صرف ایک وقتی معاہدہ بنا دے گا جس میں وفاداری، تحفظ اور خدمت کے معنی بدل جائیں گے۔

آزاد کشمیر کے سابق حکمران، عوام سے بے نیاز یا بے حس؟

آزاد جموں وکشمیر کے سیاسی منظر نامے پر اس وقت ایک اہم تنازعہ ابھر رہا ہے۔ عوام بیکاری، بے روزگاری، مہنگائی کے زخموں اور بنیادی سہولتوں کی عدم دستیابی پر سراپا احتجاج ہیں، جب کہ یہ ستاندان اور حکمران انہی عوام کے خلاف سازشوں میں مصروف نظر آتے ہیں۔ دریائے جہلم کا پانی سستے بجلی کے پیچھے بہہ گیا، مگر آزاد کشمیر کی سیاست اور حکمران عوام کے وسائل پر ہاتھ صاف کرنے میں مصروف ہیں۔ یہ وطن وحدتِ ملی اور قومی آبرو کے لیے قربانیوں کے بعد وجود میں آیا تھا، مگر آج یہاں کے حکمران اور اپوزیشن سب شامل ہیں، حکومت میں شامل وزیر مشیر سرکاری وسائل کے مزے بھی لے رہے ہیں اور اسی حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی لابیز بھی کر رہے ہیں۔ تنازعہ کی کوئی گنجائش ہو کسی طاقتور کا کوئی اینجنڈا، وجوہات اقدار کے لیے سرگرداں، وزارتوں پر براجمان بھی ہیں اور اپوزیشن میں شامل بھی ہو رہے